

دار الافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والاخانیوال

www.darululoomkabarwala.com | 0300-7895331
owaisirshahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

31803

فتویٰ نمبر

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی لڑکی سے نکاح نامہ پر صرف اس کے دستخط کرائیں جائیں۔ زبانی کلامی اس سے قبول نہ ہو اور ایجاب نہ ہو لڑکی اس نکاح پر رضامند نہ ہو۔ تو یہ کیا نکاح ٹھیک ہو جائیگا۔

السائل!

الجواب حامداً ومصلياً

صحیح نکاح کیلئے ایک مجلس میں گواہان کے سامنے مرد و عورت کا ایجاب قبول ضروری ہے۔ محض دستخط کرنے سے نکاح نہیں ہوتا۔

وقف السائل ج ۳ ص ۱۲

فلو كتب تزوجتك فكتبت قبلت لم ينعد بحر والالطهران لقول
فقاله قبلت الخ اذ الكتابية من الطرفين بلا قول لا تكفي

ولو في الغيبة تأمل

وقف العنبرية ج ۱ ص ۲۶

واما ركنه الايجاب والقبول والايجاب حايث لا يظن به اه لا
من اي جانب كان والقبول حايث لا يظن به في الغيبة

وقف العالم الكبيرية ج ۱ ص ۲۷

ولا ينعد بالكتابية من الحاضرين فلو كتب تزوجتك فكتبت
قبلت لم ينعد

والله اعلم بالصواب

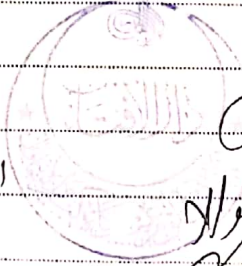
البروج ابرار

كتبه

فہمید سیدی میاں سیدی

از دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والا

۲۳ - ۵ - ۱۴۳۲ھ



Handwritten signature and date: ۲۳/۵/۱۴۳۲ھ